سوال

(300) میت کےلیے گھر میں دعا کر کے تعزیت کے اظہار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دفن کرکے میت کے گھر واپس آکر سب لوگوں کا ہاتھ اٹھا کر سورہ فاتحہ پڑھ کر یا بغیر اس کے پڑھے ہوئے دعا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعزیت اور تسلی کا یہ طریقہ آنحضرت ﷺ یا صحابہ سے ثابت نہیں، دعا کا یہ دستور محض رسمی اور غیر شرعی طریقہ ہے۔

مردہ کو ثواب پہنچانے کےلیے بغیر کسی دن اور مہینہ کی تعین کے دعوت کرنے بلاشبہ جائز ہے۔ لیکن یہ دعوت نفلی صدقہ ہے۔ اس لیے اس میں وہی لوگ شریط ہوسکتے ہیں جو صدقات وخیرات کا مصرف اور اس کے مستحق ہوں، مدرسہ کے اساتذہ اگر غریب، یعنی : غنی نہ ہوں، تو ایصال ثواب کی دعوت میں شریک ہوسکتی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1۔ کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 461

محدث فتویٰ